سوال

(246) دو سجدوں کے درمیان "رب اغفرلی، رب اغفرلی" دو دفعہ سے زائد پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو سجدوں کے درمیان دعا "رب اغفرلی، رب اغفرلی" اگر دو دفعہ سے زیادہ پڑھی جائے تو کیا صحیح ہوگی؟ اور کیا اسے نوافل وغیرہ میں پڑھا جاسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دو سجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی ہے۔ سیدنا حذیفہ فرماتے ہیں کہ

«أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ : رَبِّ اغْفِرْلِي، رَبِّ اغْفِرْلِي» رواہ النسائی (1145) وصححہ الألبانی کما فی صفة الصلاة (3/811).

نبی کریم دو سجدوں کے درمیان "رب اغفرلی، رب اغفرلی" پڑھا کرتے تھے۔

اور یہ دو دفعہ پڑھنا کم از کم تعداد ہے، اس سے زیادہ آپ جتنا مرضی پڑھ لیں۔ فرض نماز میں پڑھی جانے والی ہر دعا نوافل میں بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ کیونکہ دونوں نمازوں کی دعائیں اور اذکار عموما ایک جیسے ہی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2